سوال

(251) طلاق بدعی واقعی ہوگی یانہ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

طلاق بدعی واقعی ہوگی یانہ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

طلاق واقع ہوجائے گی۔

لقولہ علیہ السلام ثلاث جدہن جد وہزلہن جد الطلاق والنکاح والعتاق

''تین چیزیں استہزاء کہی جایئں یا قصداہر حالت میں واقع ہوجاویں گی۔ طلاق نکاح اور آزادی غلام'' اس حدیث میں طلاق کا عدم وقوع کسی حالت میں نہیں فرمایا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص200

محدث فتویٰ